The Concept of Hell in the English Bibles of 20th Century

(An Analytical, Comparative and Descriptive Study)

One cannot get reward of one's good deeds or punishment of his bad deeds fully in this world. The holy and sacred books of many religions teach the concept of life Hereafter and the Day of Judgment to their believers to receive the reward or the punishment of their acts and deeds fully as mentioned in these books. We find in these books that hell is a place where the wrong doers and sinners will be punished.

The Bible is one of those primary books of the world religions which present the idea of Judgment and punishment in hell. This study presents the discussion and results of such very important question as: What is the Bible's concept of hell? Who will be sent to hell? etc.

Starting with the King James Bible, which is also called the Authorized Version of the Bible, this study examines the relevant verses and passages, of both the Old and New Tetaments of the famous Bibles of 20th century, in which the term hell has been used. This study also notes the various trends of modern Bibles regarding the use of the term Hell.

In addition, the use of this term in the Old Testament as well as in the New Testament has been inspected comparatively in eight famous Bibles published in English language during the twentieth century.

Besides, this study tries to discover and describe the types of those people who will be punished in the hell pointing to the bad deeds due to which they will be thrown into it.

Lastly, this study also offers some suggestions, regarding the use of hell, to those scholars who translate the Qur'an or/and other Islamic books into English language.

بیسویں صدی کی معروف انگریزی بائبلوں کا تصورِ جہنم
(ایک تجزیاتی، تقابلی اور وصفی مطالعہ)

خورشید احمد سعیدی ☆

انسان کو اچھے یا بُرے اعمال کی جزا یا سزا مکمل طور پر اس دُنیا میں نہیں ملتی۔ ہر لحاظ سے پوری جزا یا سزا کے لیے کئی ادیان و مذاہب میں اُخروی زندگی کا تصور پایا جاتا ہے۔ دین اسلام کے بنیادی مصادر یعنی قرآن وحدیث نے آخرت میں سزا اور عذاب کے مقام کو جہنم کا نام دیا ہے۔ قرآن وحدیث میں جہنم کے طبقات، عذاب کی انواع، اسباب و وجوہات وغیرہ اُمور کا مفصل ذکر ہے۔ اس تفصیلی ذکر نے جہنم کا ایک خاص تصور تشکیل دیا ہے۔ اسلام کے بنیادی اور ثانوی مصادر کا انگریزی زبان میں ترجمہ کرنے والوں نے جہنم کا ترجمہ لفظِ Hell سے کیا ہے۔ انگریزی زبان پڑھنے لکھنے والوں کی بڑی تعداد یہودیوں اور عیسائیوں پر مشتمل ہے۔ معاصر یہود کی تحریروں سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنے مذہب کی بنیادی کتب کے مجموعے کو تناخ (Tanakh) کہتے ہیں۔ تناخ کو مسیحی علمائے دین نے Old Testament یعنی عہد نامہ قدیم کا نام دیا ہے۔ کچھ مغربی مصنفین اسے Jewish Bible یعنی یہودیوں کی بائبل بھی کہتے ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے رفع آسمانی کے بعد مسیحی دُنیا میں کئی مذہبی کتب، رسائل اور خطوط لکھے گئے۔ ان میں سے ستائیس کو منتخب کر کے New Testament یعنی عہد نامہ جدید کا نام دیا گیا۔ تقریباً پانچویں صدی عیسوی میں مسیحیوں نے عہد نامہ قدیم اور عہد نامہ جدید کے مجموعے کو بائبل کا نام دیا۔ اس طرح عیسائیوں کی بائبل بھی وجود میں آئی جو ان کے نزدیک Holy Bible یعنی مقدس کتاب ہے۔ اس کے اکثر ترجمے انگریزی زبان میں ہی ہوئے ہیں۔ اس کے عہد نامہ قدیم وجدید بھی جہاں ایک طرف حیات بعد الموت اور بعث بعد الموت کی تعلیم دیتے ہیں وہاں دوسری طرف بدکاروں، شریروں اور گناہ گاروں کو سزا اور عذاب کے مقام Hell سے بھی ڈراتے ہیں۔ اناجیل اربعہ میں خود سیدنا عیسیٰ علیہ السلام سے منسوب خطابات اور وعظ و نصائح میں بھی جہنم سے ڈرایا گیا ہے۔ اِس پس منظر میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ بائبل کا تصورِ جہنم کیا ہے؟

یہ سوال بہت اہم اور اِس کا جواب اچھی خاصی بحث وتمحیص کا متقاضی اور بہت پیچیدہ بھی ہے (۱)۔ اس پیچیدگی کی کئی وجوہات ہیں۔ مثلاً دُنیا بھر کے مسیحیوں کی بھاری اکثریت چونکہ اصل عبرانی اور یونانی سے استفادہ کی بجائے صرف تراجم پر اکتفا کرتی ہے اس لئے بائبلیں نہ صرف یہ کہ دُنیا کی کئی زبانوں میں ملتی ہیں بلکہ ۱۹۰۰ تا ۱۹۸۲ء کے بیاسی سالوں میں صرف انگریزی زبان ہی میں سَو سے زائد مختلف بائبلیں شائع ہو چکی ہیں (۲)۔ مزید برآں یہ مختلف بائبلیں جہنم سے متعلق اصل عبرانی اور یونانی اصطلاحات کا ترجمہ ان زبانوں کے مختلف الفاظ واصطلاحات سے پیش کرتی ہیں۔ اُن بائبلوں میں اگرچہ جہنم کا تذکرہ پایا جاتا ہے لیکن اس سے متعلق

☆ لیکچرار شعبہ تقابل ادیان، فیکلٹی آف اسلامک اسٹڈیز (اصول الدین)، انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد۔

اُن کی عبارات اور بیانات مختلف ہے۔ مثلاً ۱۶۱۱ء میں شاہِ انگلستان جیمز کی دلچسپی پر باون منتخب عیسائی ماہرین بائبل نے جو بائبل تیار کی وہ کنگ جیمز ورژن (KJV) کے نام سے مشہور ہے (۳)۔ اسے مستند بائبل (Authorised Version) بھی کہتے ہیں۔ انیسویں صدی کے آخر تک اِس انگریزی بائبل کو دنیائے عیسائیت میں بڑا مقام حاصل رہا اور اب بھی بہت سے عیسائیوں کے ہاں بائبل تو صرف کنگ جیمز بائبل ہے۔ تاہم انیسویں صدی عیسوی میں انگلینڈ کے کئی مسیحی علماء بالخصوص بشپ ڈاکٹر وِلبر فورس (Wilberforce)، وِسٹکٹ (B. F. Westcott) اور ڈاکٹر ہورٹ (F. J. A. Hort) کو کنگ جیمز بائبل میں کئی خامیوں اور نقائص کا شدید احساس ہوا کیونکہ اُن کے مطابق یہ بہترین متن والے نسخوں پر مبنی نہیں ہے۔ اس لئے اُنیسویں صدی کے رُبع ثالث کے دوران اُنہوں نے ایک اور بائبل تیار کرنا شروع کی جسے ۱۸۸۱ء میں ریوائزڈ ورژن (RV) کے نام سے پیش کر دیا گیا۔

اِصطلاحات اور عبارات کی اچھی خاصی تعداد کو تو ریوائزڈ ورژن میں بدل دیا گیا (۴) لیکن متنوع تبدیلیاں جاری رہیں اور نئی نئی بائبلیں بازار میں آتی رہیں۔ مثلاً انگریزی زبان میں ریوائزڈ سٹینڈرڈ ورژن (RSV) کا عہد نامہ جدید ۱۹۴۶ء اور عہد نامہ قدیم ۱۹۵۲ء میں، ریوائزڈ سٹینڈرڈ ورژن کیتھولک ایڈیشن (RSVC) کا عہد نامہ جدید ۱۹۶۵ء اور عہد نامہ قدیم ۱۹۶۶ء میں، نیو امریکن سٹینڈرڈ بائبل (NASB) ۱۹۷۱ء میں، نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV) کا عہد نامہ جدید ۱۹۷۹ء اور عہد نامہ قدیم ۱۹۸۲ء میں، نیو انٹرنیشنل ورژن (NIV) کا عہد نامہ جدید ۱۹۷۳ء اور عہد نامہ قدیم ۱۹۷۸ء میں، گڈ نیوز بائبل (GNB) ۱۹۷۶ء میں، نیو ریوائزڈ سٹینڈرڈ ورژن (NRSV) کیتھولک ایڈیشن ۱۹۸۹ء، کنٹمپریری انگلش ورژن (CEV) ۱۹۹۵ء میں وغیرہ۔

اِن نئی بائبلوں نے جہاں بہت سی عبارات میں اَنواع واَقسام کے حذف واضافے متعارف کروائے ہیں وہاں اُنہوں نے اُن ورسز میں بھی اہم نوعیت کی تبدیلیاں کر دی ہیں جن میں لفظ جہنم (Hell) مذکور تھا۔ اِن تبدیلیوں کی وجہ سے جہنم سے متعلقہ تفاصیل بھی تغیرات کا شکار ہوئیں جس کے نتیجہ میں جہنم کا پرانا تصور بھی برقرار نہیں رہ سکا۔ اَب اِس صورت حال نے مزید کئی سوالات کو جنم دیا ہے۔ مثلاً کنگ جیمز بائبل کے مطابق Hell کا تصور کیا ہے؟ انگریزی زبان میں مابعد کی مذکورہ بالا مشہور بائبلوں میں جہنم کے بارے میں کیا نئی باتیں متعارف کروائی گئی ہیں؟ ان جدید بائبلوں کی بنیاد پر اب جہنم کا کیا تصور بنتا ہے؟ جہنم میں داخل ہونے کے اسباب کیا ہیں؟ یہ مقالہ اِن بائبلوں کو پیشِ نظر رکھ کر انہی سوالات سے بحث کرتا ہے۔

کنگ جیمز بائبل کے عہد نامہ قدیم میں جہنم:

اُنیسویں صدی کے رُبع ثالث تک عمومی طور پر تسلیم شدہ تصورِ جہنم کو سمجھنے کے لیے اگر کنگ جیمز بائبل کے عہد نامہ قدیم میں لفظِ hell کو تلاش کیا جائے تو یہ اُس کی دس کتب یعنی کتاب استثناء (Deuteronomy)، سیموئیل دوم (2-Samuel)، ایوب (Job)، زبور (Psalms)، اَمثال (Proverbs)، یسعیاہ (Isaiah)، حزقی ایل (Ezekiel)، عاموس (Amos)، یوناہ (Jonah) اور حبقوق (Habakkuk) میں کل اکتیس بار ملتا ہے۔ پھر اُسے اِسی بائبل کے عہد نامہ جدید میں تلاش کریں تو یہ اس کی

سات کتابوں یعنی متی (Matthew)، مرقس (Mark)، لوقا (Luke)، اعمال (Acts)، یعقوب (James)، پطرس (Peter) کا دوسرا خط اور مکاشفہ (Revelation) میں تیئیس بار ملتا ہے۔ گویا کنگ جیمز بائبل میں Hell کا تذکرہ کل چون (۵۴) بار ہوا ہے۔

جہنم سے متعلق ورسز کا تفصیلی مطالعہ کرنے کیلئے ہم پہلے کنگ جیمز بائبل کے عہد نامہ قدیم سے بحث کا آغاز کرتے ہیں۔

کنگ جیمز بائبل کے عہد نامہ قدیم میں Hell والی ورسز کا تجزیاتی بیان:

اس بائبل میں hell کا ذکر پہلے کتاب استثنا میں موسیٰ علیہ السلام سے منسوب ایک گیت میں واقع ہوا ہے۔ اس کے سیاق وسباق سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کوئی گہری جگہ ہے اس میں خدا کے غصہ کی آگ ہے۔ اور یہ آگ ان لوگوں کو جلا کر بھسم کر دے گی جو خدا کے باغی ہیں، جو ایسا کام کرتے ہیں جو اُس کی نظر میں بُرا ہے (۵)۔

سموئیل دوم میں hell کا ذکر ایک بار ہوا ہے۔ اِس سے صرف اتنا علم ہوتا ہے کہ جہنم میں sorrows یعنی دُکھ اور غم ہیں (۶)۔ یہ ایک دلچسپ بات ہے کہ یہاں بھی یہ لفظ ایک گیت میں ہے جسے حضرت داؤد علیہ السلام سے منسوب کیا گیا ہے۔ سموئیل دوم کے مصنف کے مطابق یہ گیت انہوں نے اُس وقت گایا جب خدا نے انہیں اُن کے سب دشمنوں اور ساؤل کے ہاتھ سے رہائی دی۔

ایوب کی کتاب جو دراصل نظم میں لکھی گئی ہے میں لفظ hell دو بار ملتا ہے۔ اس کے مطابق خدا اور اُس کا بھید آسمان کی طرح اونچا ہے اور hell سے زیادہ گہرا ہے۔ مزید یہ کہ Hell خدا کے حضور کھلا ہے (۷)۔

زبور کی کتاب میں hell سات بار ملتا ہے۔ یہ کتاب بھی ایک سو پچاس نظموں پر مشتمل شاعری ہے۔ hell کے بارے میں زبور کی کتاب بتاتی ہے کہ شریر اور وہ تمام قومیں جو خدا کو بھلا دیتی ہیں hell میں جائیں گے؛ حضرت داؤد علیہ السلام کی روح hell میں نہیں رہنے دی جائے گی؛ داؤد علیہ السلام کو hell کے دُکھوں نے جکڑ لیا تھا؛ انہوں نے اپنے دشمنوں کے لیے بد دعا کی کہ خدا اُنہیں hell کی گہرائی میں ڈال دے؛ خدا نے حضرت داؤد پر بڑا کرم فرمایا اور اُن کی روح کو hell سے نجات دی؛ hell میں بہت دُکھ اور غم ہیں؛ اور اُس میں بستر بچھائے جاتے ہیں (۸)۔

اَمثال کی کتاب میں hell کا ذکر سات بار ہوا ہے۔ اس کے مطابق بیگانہ عورت کے قدم ایک آدمی کو hell تک پہنچا کر چھوڑتے ہیں؛ پرائی عورت کا گھر hell کا راستہ ہے؛ احمق عورت کے مہمان hell کی گہرائیوں میں پڑتے ہیں؛ Hell خدا کے سامنے ہے؛ صاحب عقل کی زندگی کا راستہ اوپر کو جاتا ہے تاکہ وہ نیچے hell میں نہ گرے بلکہ اُس سے دور چلا جائے؛ لڑکوں کی تادیب وتربیت میں چھڑی کا استعمال کرنا چاہیئے تاکہ ان کی ارواح کو hell سے بچایا جاسکے؛ Hell اتنی وسیع اور کھلی ہے کہ کبھی نہیں بھرتی (۹)۔

یسعیاہ کی کتاب میں hell کا تذکرہ چھ بار ہوا ہے۔ اس کے مطابق وہ لوگ جن کی محفلوں میں بربط، ستار، دف، بین بانسری اور شراب جیسی چیزیں ہوتی ہیں اُن کے لیے hell خود کو وسیع کرتا اور اپنا منہ بے انتہا کھولتا ہے۔ اُن کے عوام وخواص، عیاش و متکبر اُس میں ڈالے جائیں گے؛ بے انصاف اور غاصب حکمرانوں کے ساتھ ساتھ قاہر اور ظالم بادشاہ کا استقبال کرنے کے لیے Hell

بے قرار ہے، اُس کے کیڑے اُنہیں آگے پیچھے ہر طرف سے لپٹ جائیں گے؛ اپنے تخت کو ستاروں سے بھی زیادہ بلند کرنے کے خواہش مند متکبر لوگ hell میں ڈال دیئے جائیں گے؛ بنی اسرائیل کے ایک قبیلہ بنی افرائیم کے حکمران اور رہنما شرابی، اُن کے کاہن شراب کے نشہ میں مست اور اَربابِ حل وعقد جب خدا تعالٰی کے اَحکام کو بھول کر سرکشی کی حدیں پھلانگ گئے تو انہیں کہا گیا کہ ان پر سزا کا سیلاب آئے گا اور hell کے ساتھ انہوں نے جو معاہدے کر رکھے ہیں انہیں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکیں گے۔ کیونکہ جھوٹ اور دروغ گوئی کسی کی پناہ گاہ نہیں بن سکتی۔ جب خدا کا عذاب آئے گا تو سب کچھ پامال ہو جائے گا؛ یہودی خدا کے احکام کی خلاف ورزی میں اس حد تک پہنچ گئے کہ انہوں نے صنم خانوں میں بتوں اور بت پرستی کو نہ صرف بحال کر دیا بلکہ وہ عبادت گاہیں جو صرف خدا کی عبادت کے لیے مختص تھیں وہاں بھی وہ بتوں کو لے آئے، جادوگری اور زناکاری میں خدا کی حدوں کو اتنا پامال کیا کہ یسعیاہ کی کتاب انہیں 'زانی اور فاحشہ کے بچے، باغی اولاد، دغاباز نسل وغیرہ' کے القابات دیتی ہے۔ وہ مجموعی طور پر ایک ایسی فاحشہ عورت کی طرح ہو گئے جو بناؤ سنگار کر کے، عطر اور خوشبوئیں لگا کر امراء اور دولت مندوں کو لبھاتی ہے۔ یوں برائیوں میں بڑھتے بڑھتے انہوں نے hell میں اپنا ٹھکانا بنا لیا (۱۰)۔

حزقی ایل کی کتاب میں hell چار بار مذکور ہے۔ اس کے مطابق شاہِ مصر فرعون اور اس کے درباری متکبر اور مغرور ہو گئے تو اُنہیں، اُن کے ہمنواؤں اور دست و بازوؤں کو hell میں ڈال دیا گیا اور hell میں وہ طاقتور اُس سے مخاطب ہوں گے جنہوں نے اُن کی مدد کی تھی کہ وہ گہرائی میں جا پڑے ہیں، نامختون ہیں اور تلواروں سے مارے گئے ہیں، نامختونوں اور بڑے بڑے طاقتوروں کو اُن کے ہتھیاروں سمیت hell میں ڈال دیا گیا اور وہ اپنی تلواروں کو اپنے سروں کے نیچے رکھے، پڑے ہوئے ہیں، یہ زندوں کی سرزمین پر بڑے دہشت گرد تھے (۱۱)۔

عاموس کی کتاب میں hell کا ذکر ایک دفعہ ہوا ہے۔ اس کے مطابق بنی اسرائیل بت پرستی میں پڑ کر احکامِ خداوندی سے منحرف ہو گئے تو خدا نے فرمایا کہ یہ اگر مجھ سے بھاگ جانے کیلئے hell میں کیوں نہ جا چھپیں میرا ہاتھ اُن تک پھر بھی پہنچ جائے گا۔ (۱۲)

یوناہ کی کتاب hell کے بارے میں صرف اتنا بتاتی ہے کہ جب یوناہ نے 'hell کی تہہ سے خدا تعالٰی کو پکارا تو اُس نے اُس کی فریاد سنی' (۱۳)۔

حبقوق کی کتاب کے مطابق شرابی اور مغرور آدمی اپنے گھر میں نہیں ٹھہرتا بلکہ hell کی طرح اپنی خواہش اور ہوس بڑھاتا رہتا ہے (۱۴)۔

یہ تو تھا کنگ جیمز بائبل کے عہد نامہ قدیم میں تصورِ جہنم سے متعلقہ ورسز کا مختصر تجزیہ اور بیان۔ اَب ہم اِس کے عہد نامہ جدید میں جہنم کی تفصیل کا جائزہ لیتے ہیں۔

کنگ جیمز بائبل کے عہد نامہ جدید میں جہنم والی ورسز کا تجزیاتی بیان:

اِس بائبل کی انجیل متی میں لفظ hell نو بار ملتا ہے (۱۵)۔ حضرت مسیح علیہ السلام کے ایک وعظ کو پہاڑی کا وعظ کہا جاتا ہے

۔یہ وعظ پانچویں باب سے شروع ہوتا ہے۔اسی باب میں hell تین بار واقع ہے۔آپ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے بھائی کو احمق کہے گا وہ آتش جہنم میں جانے کے خطرے میں ہے۔دہنی آنکھ اور دہنے ہاتھ کے بارے میں آپ نے فرمایا کہ اگر یہ ٹھوکر کھلائیں تو انہیں کاٹ کر پھینک دو کیونکہ یہ بہتر ہے کہ ایک عضو جاتا رہے بجائے اِس کے کہ اُس کی موجودگی میں سارا بدن جہنم میں ڈال دیا جائے (۱۶)۔اِس کے دسویں باب میں ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بارہ شاگردوں کو منتخب فرمایا؛ انہیں آسمان کی بادشاہت کے نزدیک آجانے کی منادی کرنے کے لیے روانہ کیا؛ اور نصیحت فرمائی کہ اس راستے میں بہت سے خطرات کا سامنا ہوگا لیکن تم کسی سے مت ڈرنا؛ ڈرنا تو صرف اُسی سے جو روح اور جسم کو جہنم میں ہلاک کر سکتا ہے (۱۷)۔پھر گیارہویں باب میں ہے کہ آپ علیہ السلام نے اُن شہروں کو ملامت کی جن میں بہت سے معجزے ظاہر کئے گئے مگر وہاں کے لوگ ایمان نہ لائے۔کفرنحوم (Capernaum) شہر کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ اے کفرنحوم تم جو آسمان تک بلند ہو hell میں ڈالے جاؤ گے (۱۸)۔اِس کے سولھویں باب میں ہے کہ آپ نے فرمایا: ''تو Peter ہے اور اس چٹان پر میں اپنا Church بناؤں گا اور hell کے دروازے اس پر غالب نہ آئیں گے۔اِس کے تیئیسویں باب میں ہے کہ آپ علیہ السلام نے یہودیوں کے ریاکار فقیہوں اور فریسیوں کو ملامت کرتے ہوئے فرمایا کہ دُور دراز کے سفروں کے بعد جب کسی کو اپنا مرید بنا لیتے ہو تو اُسے اپنے سے دُگنا جہنم کا فرزند بنا دیتے ہو۔انہیں مزید فرمایا کہ اُے سانپو! اے افعی کے بچو! تم جہنم کی سزا سے کیونکر بچو گے؟'۔

لوقا کی انجیل کے سولھویں باب میں آپ علیہ السلام سے منسوب ایک بے رحم دولتمند اور لعزر مسکین کی تمثیل میں لکھا ہے کہ جب لعزر مسکین مرا تو وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی گود میں گیا جب کہ وہ دولت مند hell کے عذاب میں جا پڑا (۱۹)۔

کتابِ اعمال کے مصنف نے اعمال کے باب دوم میں Peter کا وہ خطاب درج کیا ہے جو اُس نے یہودیوں اور یروشلم کے رہنے والوں سے کیا تھا۔اِس خطاب میں اُس نے زبور ۱۶:۸تا۱۱ کی ورسز کو اعمال ۲: ۲۵ تا ۲۸ میں باختلاف دُہرایا ہے۔ان میں حضرت داؤد علیہ السلام کا یہ جملہ بھی ہے کہ 'تو میری روح کو hell میں نہ چھوڑے گا'۔اس کی وضاحت کرتے ہوئے Peter نے کہا کہ یہ حضرت مسیح علیہ السلام سے متعلق ایک پیشین گوئی ہے کہ نہ تو اُن کی روح کو hell میں چھوڑا جائے گا اور نہ ہی اُن کا جسم وہاں سڑنے کی نوبت کو پہنچے گا (۲۰)۔

James جسے اردو بائبلیں یعقوب لکھتی ہیں کے خط میں زبان کی برائیاں بیان کرتے ہوئے لکھا ہے کہ یہ 'جہنم کی آگ سے جلتی رہتی ہے' (۲۱)۔

پیٹر کے دوسرے خط سے معلوم ہوتا ہے کہ کچھ فرشتے ایسے بھی تھے جنہوں نے گناہ کیا تھا (۲۲)۔خدا نے انہیں جہنم کے تاریک غاروں میں ڈال دیا۔وہ وہاں عدالت کے دن تک قید میں رہیں گے (۲۳)۔

مکاشفہ کی کتاب میں hell کا ذکر چار ورسز میں ہے۔ان سے معلوم ہوتا ہے کہ hell کی کنجیاں بھی ہوتی ہیں؛ hell ایک جگہ سے دوسری جگہ چل کر جا سکتی ہے؛ hell میں ڈالے گئے مُردے انصاف کرنے والوں کے حوالے کئے جائیں گے؛ اور موت اور hell کو آگ کی جھیل میں ڈال دیا جائے گا (۲۴)۔

کنگ جیمز بائبل میں جہنم کا تصور:

اس تجزیاتی تفصیل سے کنگ جیمز بائبل کے عہد نامہ قدیم میں مذکور جہنم کا یہ مختصر تصور بنتا ہے: ''جہنم میں خدا کے غصہ کی آگ ہے؛ جہنم میں دُکھ اور غم ہیں؛ اس کی کوئی چیز خدا سے پوشیدہ نہیں ہے؛ جہنم میں بستر بھی ہیں؛ جہنم اتنی وسیع اور کھلی ہے کہ کبھی نہیں بھرتی؛ جہنم میں کیڑے بھی ہیں جو جہنمیوں کو آگے پیچھے ہر طرف سے لپٹ جائیں گے۔''

کنگ جیمز بائبل کا عہد نامہ جدید اس تصورِ جہنم میں یہ اضافہ کرتا ہے: ''جہنم میں آگ ہے؛ روح اور جسم دونوں کو جہنم میں ہلاک کیا جاسکتا ہے؛ جہنم جائے سزا ہے؛ اس میں جسم سڑ جاتا ہے؛ اس میں تاریک غار ہیں؛ جہنم کی کنجیاں بھی ہیں؛ یہ ایک جگہ سے دوسری جگہ چل کر جاسکتی ہے؛ آخر میں جہنم کو آگ کی جھیل میں ڈال دیا جائے گا۔''

کنگ جیمز بائبل کے مطابق اصحابِ جہنم:

اس تجزیے سے ہمیں اس سوال کا جواب بھی مل جاتا ہے کہ کون کون لوگ جہنم میں جائیں گے؟ کنگ جیمز بائبل کے عہد نامہ قدیم کے مطابق جو لوگ خدا کے باغی ہیں؛ جو لوگ ایسے کام کرتے ہیں جو خدا کی نظر میں بُرے ہیں؛ شریر اور خدا کو بھلا دینے والی تمام قومیں؛ بیگانہ اور پرائی عورت سے ناجائز تعلقات قائم کرنے والے مرد؛ احمق عورت کے مہمان بننے والے مرد؛ بربط، ستار، دف، بین بانسری اور شراب جیسی چیزوں سے اپنی محفلوں کو سجانے والے؛ بے انصاف اور غاصب حکمران؛ قاہر اور ظالم بادشاہ؛ اپنے تخت و تاج کو بلند کرنے والے متکبر؛ شراب کے نشہ میں مست رہنے والے سیاسی اور دینی قائدین؛ بت پرست اور خدا کی عبادت کے لیے مختص عبادت گاہوں کو صنم خانے بنانے والے؛ جادوگر، زناکار اور خدا کی حدوں کو پامال کرنے والے؛ اور مخلوق خدا میں دہشت گردی کرنے والے لوگ جہنم میں جائیں گے۔

عہد نامہ جدید کے مطابق عذابِ جہنم کے اسباب یہ ہیں: جو شخص اپنے بھائی کو احمق کہے؛ جو لوگ بہت سے معجزے دیکھیں مگر ایمان نہ لائیں؛ یہودیوں کے ریاکار فقیہ اور فریسی؛ مساکین پر رحم نہ کرنے والے دولت مند؛ اور خدا کے نافرمان جہنم میں جائیں گے مگر خدا کے برگزیدہ بندوں کی روحیں چھوڑ نہ دی جائیں گی۔

کنگ جیمز بائبل کی بنیاد پر سامنے آنے والے اِس قدیم تصورِ جہنم کو ملاحظہ کرنے کے بعد آیئے اب یہ دیکھیں کہ اس کے بعد پیش کی جانے والی جدید بائبلوں نے اِس تصور میں کیا تبدیلی کر دی ہے؟ اور اب جدید تصور جہنم کیا ہے؟

بیسویں صدی کی معروف بائبلوں میں جہنم:

۱۸۸۱ء میں تیار کی جانے والی انگریزی بائبل ریوائزڈ ورژن (RV) عام طور پر دستیاب نہیں ہے۔ اسی لئے بحث کا آغاز ہم ریوائزڈ سٹینڈرڈ ورژن (RSV) سے کر سکتے ہیں۔ اس بائبل میں اگر عہد نامہ قدیم کی انہی اکتیس ورسز کا مطالعہ کیا جائے جن میں کنگ جیمز بائبل نے لفظ hell استعمال کیا تھا تو یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ (RSV) کے مترجمین نے اُن میں کسی بھی جگہ hell کو باقی نہیں

رہنے دیا۔اس کی بجائے انہوں نے Sheol کو اختیار کیا۔صرف دو جگہ یعنی امثال ۱۵:۱۱اور ۲۷:۲۰ میں انہوں نے جدت پسندی کا مزید مظاہرہ کرتے ہوئے Abaddon لکھا ہے(۲۵)۔عہد نامہ جدید میں ان کے رویے کی تین صورتیں ہیں۔انہوں نے تیرہ جگہوں پر تو hell کو برقرار رکھا ہے لیکن نو ورسز میں اُس کی بجائے Hadesاور ایک جگہ the powers of death کو اختیار کیا(۲۶)۔

جدید انگریزی بائبلوں میں نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV) بھی ہے۔اس کے مترجمین نے عہد نامہ قدیم کی مذکورہ اکتیس میں سے اٹھارہ ورسوں میں hell کو تو برقرار رکھا۔البتہ تیرہ جگہ اُنہوں نے اس کی بجائے شیول (Sheol) لکھ دیا ہے۔اسی طرح عہد نامہ جدید کے کل تئیس مقامات میں سے تیرہ میں hell کو باقی رکھا لیکن دس ورسوں میں ہیڈز (Hades) لکھ دیا ہے(۲۷)۔

بیسویں صدی میں تیار ہونے والی انگریزی زبان کی مقبول عام بائبلوں میں ریوائزڈ سٹینڈرڈ ورژن کیتھولک ایڈیشن (RSVC)، نیو ریوائزڈ سٹینڈرڈ ورژن (NRSV) کاتھولک ایڈیشن ۱۹۸۹ءاور نیو امریکن سٹینڈرڈ بائبل (NASB) سرفہرست ہیں۔ان بائبلوں نے بالاتفاق عہد نامہ قدیم کی مذکورہ اکتیس ورسز سے hell کو ہر جگہ Sheol سے بدل دیا ہے۔البتہ عہد نامہ جدید میں ریوائزڈ سٹینڈرڈ ورژن کیتھولک ایڈیشن کا بقیہ دو سے حسب سابق مکمل اتفاق برقرار نہیں رہا۔تینوں نے تئیس ورسوں میں سے تیرہ میں تو hell کو پسند کیا لیکن بقیہ دس میں Hades لکھتے وقت ریوائزڈ سٹینڈرڈ ورژن نے بایں طور اختلاف کیا کہ متی ۱۶:۱۸ میں death اور مکاشفہ ۱:۱۸اور ۲۰:۱۳ میں اس نے death and Hades لکھا۔

بیسویں صدی کے رُبع آخیر میں مشہور ہونے والی بائبلوں میں نیو انٹرنیشنل ورژن (NIV)، گڈ نیوز بائبل (GNB)اور کنٹمپریری انگلش ورژن (CEV) شامل ہیں۔اگر ہم اُن میں غور کریں تو وہاں hell کے بارے میں صورت حال کچھ اور نظر آتی ہے۔انہوں نے عہد نامہ قدیم میں hell کو باقی نہیں رہنے دیا۔اس کے بدلے میں انہوں نے جو الفاظ استعمال کیے ہیں وہ یہ ہیں:

grave, death, the depths, the realm of death, the world below, the world of dead۔

نیو انٹرنیشنل ورژن نے عہد نامہ قدیم میں hell کی بجائے پچیس ورسوں میں grave؛ چار میں death؛ ایک میں the realm of deathاور ایک میں the depths لکھا ہے(۲۸)۔اسی بائبل کے عہد نامہ جدید پر اگر غور کریں تو زیرِ غور تئیس ورسوں میں سے چودہ ورسوں میں تو hell کا ذکر ملتا ہے لیکن بقیہ میں اَب پانچ جگہ Hades، دو جگہ grave اور دو جگہ the depths لایا گیا ہے(۲۹)۔

گڈ نیوز بائبل نے عہد نامہ قدیم میں hell کی بجائے چار ورسوں میں grave؛ تین میں death؛ بائیس میں the world of the dead؛ ایک میں the world below لکھا ہے(۳۰) جبکہ امثال ۲۳:۱۴ کو ایسی عبارت میں لکھا ہے کہ جس میں مذکورہ الفاظ میں سے کسی کی ضرورت نہیں۔گڈ نیوز بائبل نے عہد نامہ جدید میں پندرہ ورسوں میں تو hell کو چھوڑ دیا لیکن متی ۱۶:۱۸ میں اس کی بجائے death؛ دو جگہ Hadesاور پانچ جگہوں پر the world of the dead کو متبادل کے طور پر پیش کیا ہے(۳۱)۔

کنٹمپریری انگلش ورژن نے عہد نامہ قدیم میں hell کو سولہ ورسوں میں the world of the dead؛ تین میں

grave؛ چار میں death؛ دو میں the world below؛ ایک جگہ the world of the death؛ ایک جگہ spirit of the dead؛ ایک جگہ as dead؛ اور ایک جگہ deep into the earth سے بدلا ہے؛ دو جگہ ورس کو ایسی عبارت میں لکھا ہے کہ جس میں مذکورہ الفاظ میں سے کسی کی ضرورت نہیں (۳۲)۔ اپنے عہد نامہ جدید میں اس بائبل نے سات ورسوں میں hell کو death, grave, the world of the death, death's kingdom سے تبدیل کیا ہے (۳۳)۔

بیسویں صدی کی معروف انگریزی بائبلوں کے عہد نامہ قدیم میں جہنم کا تقابلی تصور:

عہد نامہ قدیم میں جہنم کے بارے میں انگریزی بائبلوں کے رجحان کے مذکورہ بالا اجمالی بیان کو جدول کی مدد سے درج ذیل تفصیلی شکل میں ظاہر کیا جاسکتا ہے۔ اس سے ان بائبلوں کی ترجیحات اور انتخابِ اصطلاحاتِ جدیدہ کا تقابلی جائزہ بھی آسانی سے لیا جاسکتا ہے۔

CEV	GNB	NIV	RSV, RSVC NRSV, NASB	NJKV	ورسز/ بائبل
the world of the dead	the world below	the realm of death	sheol	hell	تثنیہ۳۲:۲۲
the world of the dead	grave	grave	sheol	sheol	۲سموئیل۲۲:۶
grave	the world of the death	grave	sheol	sheol	ایوب۱۱:۸
death	the world of the death	death	sheol	sheol	ایوب۲۶:۶
the world of the dead	death	grave	sheol	hell	زبور۹:۱۷
grave	the world of the dead	grave	sheol	sheol	زبور۱۶:۱۰
the world of the dead	grave	grave	sheol	sheol	زبور۱۸:۵
the world of the dead	the world of the dead	grave	sheol	hell	زبور۵۵:۱۵
grave	grave	grave	sheol	sheol	زبور۸۶:۱۳
its (i.e. of death)	grave	grave	sheol	sheol	زبور۱۱۶:۳
the world of the dead	the world of the dead	the depths	sheol	hell	زبور۱۳۹:۸
the world of the dead	the world of the dead	grave	sheol	hell	امثال۵:۵
the world of the dead	the world of the dead	grave	sheol	hell	امثال۷:۲۷

dead	the world of the dead	grave	sheol	hell	امثال ۹:۱۸
the world of the death	the world of the dead	death	sheol	hell	امثال ۱۵:۱۱
death	death	grave	sheol	hell	امثال ۱۵:۲۴
×	×	death	sheol	hell	امثال ۲۳:۱۴
death	the world of the dead	death	sheol	hell	امثال ۲۷:۲۰
the world of the dead	the world of the dead	grave	sheol	sheol	یسعیاہ ۵:۱۴
the world of the dead	the world of the dead	grave	sheol	hell	یسعیاہ ۱۴:۹
the world of the dead	the world of the dead	grave	sheol	sheol	یسعیاہ ۱۴:۱۵
the world of the dead	the world of the dead	grave	sheol	sheol	یسعیاہ ۲۸:۱۵
the world of the dead	the world of the dead	grave	sheol	sheol	یسعیاہ ۲۸:۱۸
spirit of the dead	the world of the dead	grave	sheol	sheol	یسعیاہ ۵۷:۹
the world below	the world of the dead	grave	sheol.	hell	حزقی ایل ۳۱:۱۶
the world below	the world of the dead	grave	sheol	hell	حزقی ایل ۳۱:۱۷
the world of the dead	the world of the dead	grave	sheol	hell	حزقی ایل ۳۲:۲۱
×	the world of the dead	grave	sheol	hell	حزقی ایل ۳۲:۲۷
deep into the earth	the world of the dead	grave	sheol	hell	عاموس ۹:۲
the world of the dead	the world of the dead	grave	sheol	sheol	یوناہ ۲:۲
the world of the dead	death	grave	sheol	hell	حبقوق ۲:۵

اس جدول کے پہلے اور دوسرے کالم میں شامل بائبلوں نے اگرچہ hell کو sheol سے بدلنے میں اتفاق کیا ہے لیکن پھر بھی اٹھارہ ورسز میں اُن کا اختلاف واضح ہے۔ اسی طرح آخری دو کالموں کی دونوں بائبلیں اگرچہ hell کو the world of dead سے تبدیل کرنے میں دس سے زائد ورسز میں اتفاق کرتی ہیں لیکن بقیہ ورسز میں اُنہوں نے نہ صرف بعض ورسز میں hell کا کوئی نہ کوئی متبادل اختیار کیا بلکہ بعض جگہ اسے بالکل حذف بھی کر دیا ہے۔ NIV کا اختلاف بقیہ بائبلوں سے شدید نوعیت کا ہے۔ اس نے چار ورسز کے سوا ہر جگہ hell کی بجائے grave لکھا ہے۔

بیسویں صدی کی معروف انگریزی بائبلوں کے عہد نامہ جدید میں جہنم کا تقابلی تصور:

عہد نامہ جدید میں جہنم کے بارے میں انگریزی بائبلوں کے مذکورالصدر رُجحان کے اِجمالی بیان کو تفصیل سے درج ذیل جدول کی مدد سے ظاہر کیا جاسکتا ہے۔جس سے اُن کے درمیان اختلافات کا تقابلی جائزہ بھی لیا جاسکتا ہے:

CEV	GNB	NIV	NRSV,NASB NKJV	RSV, RSVC	ورسز/بائبل
hell	hell	hell	hell	hell	متی ۵:۲۲
hell	hell	hell	hell	hell	متی ۵:۲۹
hell	hell	hell	hell	hell	متی ۵:۳۰
hell	hell	hell	hell	hell	متی ۱۰:۲۸
hell	hell	the depths	Hades	Hades	متی ۱۱:۲۳
death	death	Hades	Hades	powers of death	متی ۱۶:۱۸
hell	hell	hell	hell	hell	متی ۱۸:۹
hell	hell	hell	hell	hell	متی ۲۳:۱۵
hell	hell	hell	hell	hell	متی ۲۳:۳۳
hell	hell	hell	hell	hell	مرقس ۹:۴۳
hell	hell	hell	hell	hell	مرقس ۹:۴۵
hell	hell	hell	hell	hell	مرقس ۹:۴۷
hell	hell	the depths	Hades	Hades	لوقا ۱۰:۱۵
hell	hell	hell	hell	hell	لوقا ۱۲:۵
hell	Hades	hell	Hades	Hades	لوقا ۱۶:۲۳

grave	the world of the dead	grave	Hades	Hades	اعمال ۲:۲۷
grave	the world of the dead	grave	Hades	Hades	اعمال ۲:۳۱
hell	hell	hell	hell	hell	یعقوب ۳:۶
hell	hell	hell	hell	hell	۲ پطرس ۲:۴
the world of the death	the world of the dead	Hades	Hades	Hades	مکاشفہ ۱:۱۸
death's kingdom	Hades	Hades	Hades	Hades	مکاشفہ ۶:۸
its kingdom	the world of the dead	Hades	Hades	Hades	مکاشفہ ۲۰:۱۳
its kingdom	the world of the dead	Hades	Hades	Hades	مکاشفہ ۱۴:۲۰

یہ جدول ظاہر کرتا ہے کہ مذکورہ آٹھ New Testaments نے تیرہ ورسز میں بالاتفاق hell لکھا ہے جبکہ بقیہ دس ورسز میں اُن کی تبدیلیاں مختلف ہیں۔ پہلے دو کالم پانچ New Testaments کے دو گروپوں کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہ متی ۱۶:۱۸ کی ورس میں اختلاف جبکہ بقیہ ہر جگہ اتفاق کرتے ہیں۔ ایک گروپ کے مطابق hell کی بجائے powers of death ہونا چاہئے جبکہ دوسرے کے مطابق hades۔ لیکن بیسویں صدی کے ثُلث اخیر میں شائع ہونے والی انگریزی بائبلیں اگرچہ کئی ورسز میں hell کی بجائے hades اور grave اختیار کرنے پر اتفاق کرتی ہیں لیکن کئی ورسز میں اختلاف کر کے متنوع رجحانات کی نشاندہی کرتی ہیں۔ جیسا کہ اسی جدول سے واضح ہے۔

اس بحث، تجزیے اور جدولوں نے جہاں ایک طرف بائبل کے نئے رُجحانات اور جدید تصورِ جہنم کو واضح کرنے میں مدد کی ہے وہاں اُنہوں نے کئی سوالات کو بھی جنم دیا ہے۔ مثلاً شیول اور ہیڈز کیا ہیں؟ کیا یہ احوال ہیں جو انسان پر بعد از مرگ طاری ہوتے ہیں یا کہ یہ مقامات ہیں جہاں مردے رہتے ہیں؟ آیئے دیکھتے ہیں کہ یہودی اور عیسائی علمائے بائبل کی اپنی تحقیقات کے مطابق اِن سوالات کے کیا جوابات سامنے آتے ہیں؟

شیول کیا ہے؟

انسائیکلوپیڈیا جوڈائیکا (Encyclopaedia Judaica) جو کہ یہودیوں کا ایک مستند مرجع ہے اس میں ایک یہودی مقالہ نگار لفظِ شیول کی توضیح یوں کرتا ہے:

''ہیکل ثانی کی تباہی سے پہلے دو صدیوں تک یہودی قوم قدیم اسرائیلیوں کے تصورِ شیول کی حامل رہی۔ اس تصور کے مطابق شیول نیک و بد کردار تمام مُردوں کا نچلی دُنیا (the netherworld) میں تاریک مسکن ہے۔ تاہم جب اس عرصے کے دوران یہودیت میں بعد از موت انفرادی عذاب کے تصور نے ترقی کی تو دونوں عہد ناموں کے درمیانی عرصہ کی مختلف تحریروں میں شیول کا معنی اور تصور کئی تبدیلیوں میں سے گزرا۔ ان تحریروں میں سے کچھ کے مطابق شیول کے کئی درجے ہیں۔ ان میں سے نچلے درجوں میں بعث بعد الموت سے پہلے بدکردار مُردوں کو متنوع عذاب دیئے جاتے ہیں جبکہ نیک کردار فوت شدگان شیول کے سب سے اعلیٰ درجے میں خوشیوں اور نعمتوں سے لطف اندوز ہوتے رہتے ہیں۔ بعض دوسری تحریروں کے مطابق شیول کی جگہ جہنم (Gehinnom) نے لے لی یعنی وہ جگہ جہاں لعنتی لوگ کو عذاب ہوتا ہے جبکہ نیک لوگ بعد از موت فوراً یا بعث بعد الموت باغ عدن میں آسائشوں اور خوشیوں میں رہتے ہیں۔'' (۳۴)

کیتھولک عیسائیت کے ایک مستند مرجع نیو کیتھولک انسائیکلو پیڈیا کا ایک عیسائی مقالہ نگار شیول کے بارے میں وضاحت کرتا ہے:

ابتدائی عبرانی قوم کے خیال میں مرنے کا مطلب شیول میں اترنا تھا جہاں نیک اور بد کو یکساں طور پر ایک آفت بھری صورت حال سہنا پڑتی تھی۔ بعد میں جب ایمان وعقیدہ پروان چڑھا اور لوگ مرنے کے بعد جی اُٹھنے سے پہلے جزا و سزا کے وجود کو ماننے لگے تو شیول کے معنی اور مفہوم پر آراء مختلف ہوگئیں۔ لہٰذا Gehenna وہ جگہ تسلیم کی گئی جو بُرے اور بدکردار لوگوں کے لئے مختص ہے جبکہ 'ابراہیم کی گود' نیک کردار لوگوں کا مسکن بن گئی۔ اگرچہ یہودی تصور کے مطابق اس وقت بہشت (paradise) سے مراد جنت (heaven) نہیں ہے لیکن جونہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنی شاہانہ طاقت اور اختیار کے ساتھ آئیں گے تو تائب اور نادم لوگوں کو ان کی معیت کی خوشی یقیناً نصیب ہوگی۔ (۳۵)

اِن مقالہ نگاروں کے مندرجہ بالا موقف سے اگرچہ یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ یہودیوں کے ابتدائی تصور کے مطابق شیول نیک اور بدکردار دونوں طرح کے مُردوں کا مسکن ہے اور بعد میں شیول کے معنی اور مفہوم میں اختلاف ہوا تو بدکرداروں اور گناہ گاروں کے لیے جہنم جبکہ نیکوکاروں اور فرمانبرداروں کے لیے 'ابراہیم کی گود' کا عقیدہ سامنے آیا لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس قدیم اور متروک تصور کو جدید بائبلوں نے دوبارہ کیوں اختیار کیا؟ کیا اُن مترجمین بائبل نے غلطی کی جنھوں نے شیول کی جگہ جہنم لکھا تھا؟ یا وہ غلطی کر رہے ہیں جنھوں نے اس کی جگہ اب قبر وغیرہ لکھنا شروع کیا ہے؟

اغلب یہ ہے کہ ان سوالات کے جواب علمائے بائبل پر مکمل طور پر واضح نہیں ہیں۔ نیو کیتھولک انسائیکلو پیڈیا کا مقالہ نگار لکھتا ہے کہ لفظ شیول عہد نامہ قدیم میں مرنے کے بعد کے عالم پر دلالت کرنے کے لیے ساٹھ سے زائد بار وارد ہے۔ مگر اس کے ماخذ کے بارے میں یقین سے نہیں کہا جا سکتا کہ کس سے مشتق ہے۔ ایک قول کے مطابق یہ 'سأل' سے ماخوذ ہے جس کا معنی طلب کرنا، یا سوال کرنا ہے۔ اس بنا پر شیول ایک ایسی جگہ ہے جو هل من مزید کا نعرہ لگاتی رہتی ہے یا یہ وہ جگہ ہے جہاں مُردوں سے سوالات کئے

جاتے ہیں۔ اس معنی میں یہ امثال ۲۷:۲۰ اور امثال ۳۰:۱۵ تا ۱۶ میں وارد ہے۔ دوسرے قول کے مطابق یہ اس مصدر سے مشتق ہے جس کا معنی کھوکھلا یا گہرا ہوتا ہے؛ تیسرے قول کے مطابق یہ اس مصدر سے مشتق ہے جس کا معنی ہے نچلا۔ چوتھے قول کے مطابق یہ اس مصدر سے مشتق ہے جس کا معنی ہے ویران، غموں کا گھر۔ ان آراء کا ذکر کرنے کے بعد مقالہ نگار لکھتا ہے کہ بائبل میں یہ ایک ایسی جگہ کی نشاندہی کرتا ہے جو مکمل طور پر مجہول ہے۔ جہاں کوئی شخص مر کر ہی جاتا ہے چاہے مرنے والا نیک ہو یا بد، امیر ہو یا تنگ دست۔ (۳۶)

جب شیول، اس کا مشتق مِنہُ، اس کا حتمی معنی اور محلِ وقوع بائبل کے صاحبانِ علم اور ماہرین کتب مقدسہ پر بہت مجہول ہے اور وہ قطعیت سے اس کے بارے میں کچھ نہیں بتا سکتے تو وہ یقین سے اس اصل عبرانی کلمے کا مدلول بھی متعین نہیں کر سکتے۔ شاید ترجیح بلا مرجح کے تحت جو دل میں آتا ہے بائبل میں لکھ دیتے ہیں۔

اس تجزیے سے یہ بھی واضح ہو جاتا ہے کہ چند ایک کے استثناء کے ساتھ مشہور و معروف انگریزی بائبلوں کے عہد نامہ قدیم میں جہنم کا تصور ختم ہو گیا ہے۔ یہ پہلے شیول (Sheol) سے تبدیل کیا گیا۔ پھر آگے چل کر 'the world of the dead' یعنی عالم الموتیٰ، پھر 'the world of the death' یعنی عالم الموت، بعدازاں یہ death یعنی موت، حتیٰ کہ یہ grave یعنی قبر میں بدل گیا ہے۔ عہد نامہ جدید میں جہنم کا ذکر اگرچہ اب بھی باقی ہے لیکن یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہاں بھی متعدد ورسوں میں اس کے بدلے میں grave, death, the world of the dead کے علاوہ Hades بھی لایا گیا ہے جس سے hell کے ذکر کی کثرت کو قلت سے تبدیل کر دیا گیا ہے۔ جہنم کو شامل ورسز قلیل ہو گئیں تو اس کا وہ تصور بھی برقرار نہیں رہ سکا جو ماضی میں تھا۔ یہاں ایک ضمنی سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ Hades کیا ہے؟ جس کا استعمال اکثر بائبلوں میں نظر آتا ہے۔

ہیڈز کیا ہے؟

ہیڈز کو سمجھنے کے لیے ہم ایک دفعہ پھر نیو کیتھولک انسائیکلوپیڈیا کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ Hades کے عنوان پر مقالہ لکھنے والے I. H. Gorski نے کہا ہے کہ

> Hades دراصل نچلی دُنیا کے ایک یونانی دیوتا کا نام تھا۔ بعد میں اس کا اطلاق مُردوں کے مسکن پر کیا جانے لگا۔ ہفتادی ترجمے نے عبرانی لفظ شیول کا ترجمہ اسی اصطلاح سے کیا، جو مُردوں کی آخری رہائش گاہ ہے۔ وہ متی اور لوقا کی انجیلوں کا حوالہ دیتے ہوئے مزید یہ کہتا ہے کہ Hades زمین کی گہرائیوں میں واقع ہے۔ (۳۷)

گورسکی کے اِس بیان سے بھی کوئی حتمی جواب نہیں ملتا۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ ہفتادی ترجمہ کے مترجمین پر انحصار کرتے ہوئے یہ کہنا چاہتا ہے کہ Hades شیول کے ہم معنی ایک اصطلاح ہے۔ شیول عبرانی جبکہ ہیڈز یونانی زبان کا لفظ ہے۔ یہ بلحاظ معنی مترادف ہیں۔ گویا شیول کی توضیح کے لیے انسائیکلوپیڈیا جوڈائیکا اور نیو کیتھولک انسائیکلوپیڈیا نے جو کچھ کہا تھا وہی ہیڈز کے لیے بھی کہا جا سکتا ہے۔ اُن کی توضیح سے جیسے شیول کا کوئی حتمی اور قطعی معنی سامنے نہیں آیا ویسی ہی صورت حال ہیڈز کی بھی بن جاتی ہے۔ وہ عہد نامہ قدیم میں مجہول یہ عہد نامہ جدید میں نامعلوم۔

نچلی دُنیا کیا ہے؟

مندرجہ بالا بحث میں ہم نے یہ بھی دیکھا ہے کہ بعض بائبلوں میں hell کی بجائے 'the world below' کی اصطلاح اختیار کی گئی ہے جسے نچلی دُنیا بھی کہا جاسکتا ہے۔ یہ کون سی دُنیا ہے؟ انسائیکلوپیڈیا جوڈائیکا میں اس کی وضاحت یوں کی گئی ہے:

''نچلی دُنیا کے بارے میں بائبل کی عبارتیں غیر واضح ہیں اور وہ قدیم مشرقی داستانوں سے لی گئی ہیں۔ مُردوں کے مسکن کو کئی نام دیئے گئے ہیں ان میں سب سے عام شیول ہے جو ہمیشہ مؤنث اور اسم معرفہ کی کسی علامت کے بغیر استعمال ہوا ہے۔ یہ اصطلاح دوسری سامی زبانوں میں موجود نہیں ہے اور اگر کہیں مل بھی جائے تو وہ عبرانی شیول سے ہی مستعار ہوتی ہے۔ اس کا اشتقاق غیر واضح ہے۔ بہر حال یہ نچلی دُنیا زمین کے نیچے یا پہاڑوں کے نیچے یا پھر پانیوں کے نیچے کہیں واقع ہے۔'' (۳۸)

اس توضیحی بیان کی روشنی میں کہا جاسکتا ہے کہ بائبل کی جو عبارات قدیم مشرقی داستانوں سے لی گئی ہیں وہ ایک شخص کو شکوک وشبہات میں ہی ڈالتی ہیں۔ موضوع سے متعلق اُلجھن کو سلجھاتی نہیں ہیں۔ مذکورہ اقتباس سے یہ علم بھی ہوتا ہے کہ نچلی دنیا مُردوں کا مسکن ہے۔ یہ اور شیول ایک ہی شے کے دو نام ہیں۔

مذکورہ بالا بحث کا نتیجہ یہ ہے کہ بیسویں صدی کی جدید انگریزی بائبلوں کے عہد نامہ قدیم کا تصورِ جہنم کوئی متفق علیہ تصور نہیں ہے۔ اس میں انہوں نے hell کو اتنی متنوع اصطلاحات سے بدلا ہے کہ ہر عہد نامہ قدیم کا اپنا منفرد تصورِ جہنم تو تشکیل دیا جاسکتا ہے لیکن ان سب کی بنیاد پر جہنم کی ایک ایسی تصویر پیش کرنا جو سب کے لیے قابلِ قبول ہو، ناممکن ہے۔

یہی نتیجہ ایک حد تک عہد نامہ جدید پر بھی منطبق ہوتا ہے۔ تاہم تیرہ ورسز میں انہوں نے بالاتفاق Hell کو اختیار کیا ہے۔ ان میں سے دو جیمز اور پیٹر کے خطوط میں جبکہ بقیہ گیارہ پہلی تین اناجیل میں مندرج حضرت عیسیٰ مسیح علیہ السلام سے منسوب اقوال میں سے ہیں۔ ان تیرہ ورسز کی بنیاد پر جہنم سے متعلق جو معلومات سامنے آتی ہیں ان کے مطابق جو شخص اپنے بھائی کو احمق کہے گا وہ آتشِ جہنم میں جانے کے خطرے میں ہے۔ آنکھ اور ہاتھ اگر ٹھوکر کھلائیں تو انہیں کاٹ کر پھینک دینا بہتر ہے تاکہ ایک عضو جاتا رہے، بجائے اِس کے کہ اُس کی موجودگی میں سارا بدن جہنم میں ڈال دیا جائے۔ مذہب کی منادی کرنے والوں کو صرف خدا سے ڈرنا چاہئے جو روح اور جسم کو جہنم میں ہلاک کر سکتا ہے۔ یہودیوں کے ریاکار فقیہ اور فریسی دور دراز کے سفروں کے بعد جب کسی کو اپنا مرید بنا لیتے تو اسے اپنے سے دُگنا جہنم کا فرزند بنا دیتے۔ وہ جہنم کی سزا سے نہیں بچیں گے۔ زبان جہنم کی آگ سے جلتی رہتی ہے۔ خدا نے گناہ گار فرشتوں کو جہنم کے تاریک غاروں میں ڈال دیا۔ وہ وہاں عدالت کے دن تک قید میں رہیں گے۔

ان معلومات سے جہنم میں جانے کے چند اسباب تو واضح ہوتے ہیں یعنی اپنے بھائی کو احمق کہنا، آنکھ اور ہاتھ کا غلط استعمال اور ریاکاری کرنا مگر جہنم کے بارے میں صرف تین باتیں علم میں آتی ہیں۔ ایک یہ کہ اس میں آگ ہے، دوسرا یہ کہ اُس میں جسم اور روح ہلاک ہو سکتے ہیں اور تیسرا یہ کہ اس میں تاریک غار ہیں۔

کنگ جیمز بائبل اور جدید بائبلوں کے تصور جہنم کا تقابل:

عہد نامہ جدید میں قدیم اور جدید تصورِ جہنم کے حوالے سے جو بحث اب تک ہوئی ہے اسے درج ذیل تقابلی انداز میں پیش کیا جاسکتا ہے جو یہ واضح کرتا ہے کہ قدیم تصور جہنم کیا تھا اور اب اس میں سے کتنا باقی بچا ہے۔

	جہنم کیسا ہے؟	جہنم میں کون ڈالے جائیں گے؟
کنگ جیمز بائبل کا جواب	جہنم میں آگ ہے؛ روح اور جسم دونوں کو جہنم میں ہلاک کیا جاسکتا ہے؛ جہنم جائے سزا ہے؛ اس میں جسم سڑ جاتا ہے؛ اس میں تاریک غار ہیں؛ جہنم کی کنجیاں بھی ہیں؛ یہ ایک جگہ سے دوسری جگہ چل کر جاسکتی ہے؛ آخر میں جہنم کو آگ کی جھیل میں ڈال دیا جائے گا۔	جو شخص اپنے بھائی کو احمق کہے؛ جو لوگ بہت سے معجزے دیکھیں مگر ایمان نہ لائیں؛ یہودیوں کے ریا کار فقیہ اور فریسی؛ مساکین پر رحم نہ کرنے والے دولت مند؛ خدا کے نافرمان جہنم میں جائیں گے مگر خدا کے برگزیدہ بندوں کی روحیں چھوڑ نہ دی جائیں گی۔
جدید بائبلوں کا جواب	جہنم میں آگ ہے؛ اس میں جسم اور روح ہلاک ہوسکتے ہیں اور اس میں تاریک غار ہیں۔	جو اپنے بھائی کو احمق کہے گا؛ جو آنکھ اور ہاتھ کا غلط استعمال کرے گا؛ اور جو ریاکاری کرے گا۔

معاصر بائبلیں عہد نامہ جدید کی جن ورسز میں جہنم لکھنے پر اتفاق کرتی ہیں ان میں کہیں تو یہ اصطلاح استعارۃً استعمال ہوئی ہیں اور کہیں مبہم انداز میں۔ جہنم کا تصور جس انداز سے اب بائبلوں میں ہے اُس سے اِنذار کا مقصد حاصل نہیں ہوسکتا۔ حالانکہ یہ انبیائے کرام اور رسل عظام علیہم السلام کی اہم تعلیمات اور بنیادی مقاصد میں سے ہے۔ جب لوگوں کو سزاؤں کی مکمل تفصیل اور مقام سزا کا جامع اور صحیح تصور نہیں ملے گا تو وہ جرائم اور بدکاریوں سے کیسے باز رہیں گے؟ خود یہودی اور مسیحی مصادر ومراجع سے ثابت ہوا ہے کہ جہنم سے متعلقہ کچھ تفاصیل یونانی دیومالا اور بے دینوں کے افسانوں سے لی گئی ہیں۔ اگر یونانی دیومالا اور بے دینوں کے افسانے ایمان وعمل کے لیے لائق اعتماد نہیں ہیں تو بائبل کی وہ باتیں جو وہاں سے لی گئی ان پر اعتماد بھی نامناسب اور خلاف دانش ہے۔

آخر میں ایک تجویز اُن مترجمین کے لیے پیش ہے جو قرآن واحادیث اور اسلامی کتب کا انگریزی زبان میں ترجمہ کرتے ہیں۔ جہنم یا دوزخ کا ترجمہ hell سے کرتے وقت یہ ذہن میں رکھیں کہ یہودیوں اور مسیحیوں کی بائبل کا تصور جہنم وہ نہیں ہے جو قرآن وحدیث کی تعلیمات میں پایا جاتا ہے۔ اس لئے وہ اسلامی تصور جہنم کی توضیح اور تفصیل مناسب مقام پر ضرور نذر قارئین کیا کریں تاکہ وہ کسی غلط فہمی کا شکار نہ ہوجائیں۔

حواشی وحوالہ جات

(۱) تفصیل کے لیے دیکھئے: Dewey M. Beegle, *God's Word into English*, (New York: Harper & Brothers, 1960), pp. 9-33;34-54

(۲) ۱۹۰۰ء تا ۱۹۸۲ء کے تقریباً بیاسی سالوں میں انگریزی میں لگ بھگ ایک سو دس مختلف بائبلیں شائع کی گئیں۔ تفصیل کے لیے دیکھیں: David Ewert, *From Ancient Tablets to Modern Translations*, (Grand Rapids, Michigan: Academic Books, 1983), pp. 250-251

(۳) تفصیل کے دیکھئے: F.F. Bruce, *The English Bible: A History of Translation from the earliest English Versions to the New English Bible*, (New York: Oxford University Press, 1st ed. 1961, 1970), pp. 96-112

(۴) تفصیل کے لیے دیکھیں: John William Burgon, *The Revision Revised*, (New Jersey: Dean Burgon society, 2nd ed. 2000)

(۵) دیکھئے: استثناء ۳۲:۲۲؛ بائبل کی پہلی پانچ کتابوں کو توراۃ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ حیرانی کی بات ہے کہ پوری توراۃ میں جہنم کا صرف ایک بار ذکر ہے اور وہ بھی انتہائی ناقص۔ بنی اسرائیل جیسی شریر اور خدا کی باغی قوم کو آخرت میں پھر ڈرکس چیز سے ہوگا۔

(۶) سیموئیل دوم ۲۲:۶؛ یہی گیت تقریباً لفظ بلفظ زبور ۱۸ بھی ہے؛ کتاب مقدس نے اس ورس میں لفظ sorrows کا ترجمہ 'رسیاں' کیا ہے۔

(۷) دیکھئے: ایوب ۱۱:۸؛ ۲۶:۶؛ بائبل کے مشہور مفسر آدم کلارک نے ۲۶:۶ کی تشریح میں لکھا ہے کہ قدیم زمانے کے عیسائی سمجھتے تھے کہ جہنم زمین کے مرکز میں یا زمین کے بالکل نیچے ایک وسیع جگہ ہے۔

(۸) دیکھئے: زبور ۹:۱۷؛ ۱۶:۱۰؛ ۱۸:۵؛ ۵۵:۱۵؛ ۸۶:۱۳؛ ۱۱۶:۳؛ ۱۳۹:۸

(۹) دیکھئے: امثال ۵:۵؛ ۷:۲۷؛ ۹:۱۸؛ ۱۵:۱۱؛ ۲۳:۱۴؛ ۲۷:۲۰

(۱۰) دیکھئے: یسعیاہ ۵:۱۴؛ ۱۴:۹، ۱۵؛ ۲۸:۱۵، ۱۸؛ ۵۷:۹

(۱۱) دیکھئے: حزقی ایل ۳۱:۱۶، ۱۷؛ ۳۲:۲۱، ۲۷

(۱۲) دیکھئے: عاموس ۹:۲

(۱۳) دیکھئے: یوناہ ۲:۲

(۱۴) دیکھئے: حبقوق ۲:۵

(۱۵) دیکھئے: متی کی انجیل ۵:۲۲، ۲۹، ۳۰؛ ۱۰:۲۸؛ ۱۱:۲۳؛ ۱۶:۱۸؛ ۱۸:۹؛ ۲۳:۱۵، ۳۳

(۱۶) یہ بات مختلف الفاظ کے ساتھ متی ۱۸:۹ اور مرقس ۹:۴۳، ۴۵، ۴۷ میں ہاتھ، پاؤں اور آنکھ کے بارے میں بالفاظ دیگر دہرائی گئی ہے۔

(۱۷) یہی بات بالفاظ دیگر لوقا ۱۲:۵ میں بھی دہرائی گئی ہے۔

(۱۸) یہی بات لوقا ۱۰:۱۵ میں بھی دہرائی گئی ہے۔

(۱۹) دیکھئے: لوقا کی انجیل ۱۶:۲۳

(۲۰) دیکھئے: اعمال ۲:۲۷، ۳۱

(۲۱) دیکھئے: یعقوب کا خط ۳:۶

(۲۲) قرآن ۶۶:۶ میں ہے کہ فرشتے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کرتے۔

(۲۳) دیکھئے: پطرس دوم ۲:۴

(۲۴) دیکھئے: مکاشفہ ۱:۱۸؛ ۶:۸؛ ۲۰:۱۳، ۱۴

(۲۵) NIV سٹڈی بائبل کے مطابق لبدّون مردوں کی روحوں کے مقام (Abyss) پر ایک فرشتہ کا نام ہے۔ دیکھئے:
Kenneth Barker (ed.), *The NIV Study Bible*, (Grand Rapids, USA: Zondervan Publishing House, 1995), p. 752, n. 26:6

(۲۶) ریوائزڈ سٹینڈرڈ ورژن (*The Bible, Revised Standard Version*, The Bible Societies, UK, 1971) نے hell کو عہد نامہ جدید متی ۵:۲۲، ۲۹، ۳۰؛ ۱۰:۲۸؛ ۱۸:۹؛ ۲۳:۱۵، ۳۳؛ مرقس ۹:۴۳، ۴۵، ۴۷؛ لوقا ۱۲:۵؛ یعقوب کا خط ۳:۶؛ پطرس دوم ۲:۴ میں برقرار رکھا ہے جبکہ متی ۱۱:۲۳؛ لوقا ۱۰:۱۵؛ ۱۶:۲۳؛ اعمال ۲:۲۷، ۳۱؛ مکاشفہ ۱:۱۸؛ ۶:۸؛ ۲۰:۱۳، ۱۴ میں Hades اختیار کیا ہے اور ایک جگہ ۱۶:۱۸ میں the powers of death کو پسند کیا ہے۔

(۲۷) نیو کنگ جیمز ورژن (*The Holy Bible, New King James Version*, Thomas Nelson, 1983, 1985) نے جن ورسوں میں hell کی بجائے Sheol لکھا ہے وہ یہ ہیں: سموئیل دوم ۲۲:۶؛ ایوب ۱۱:۸؛ ۲۶:۶؛ زبور ۱۶:۱۰؛ ۱۸:۵؛ ۸۶:۱۳؛ ۱۱۶:۳؛ یسعیاہ ۵:۱۴؛ ۱۴:۱۵؛ ۲۸:۱۵، ۱۸؛ ۵۷:۹ اور یوناہ ۲:۲۔ اور عہد نامہ جدید کی جن ورسوں میں hell کی بجائے Hades لکھا ہے وہ یہ ہیں: متی ۱۱:۲۳؛ ۱۶:۱۸؛ لوقا ۱۰:۱۵؛ ۱۶:۲۳؛ اعمال ۲:۲۷، ۳۱ اور مکاشفہ ۱:۱۸؛ ۶:۸؛ ۲۰:۱۳، ۱۴۔

(۲۸) نیو انٹرنیشنل ورژن (*The Holy Bible, New International Version*, International Bible Society, Colorado Springs, USA 1984) نے عہد نامہ قدیم میں جن ورسوں میں hell کی بجائے grave لکھا ہے وہ یہ ہیں: سیموئیل دوم ۲۲:۶؛ ایوب ۱۱:۸؛ زبور ۹:۱۷؛ ۱۶:۱۰؛ ۱۸:۵؛ ۵۵:۱۵؛ ۸۶:۱۳؛ ۱۱۶:۳؛ امثال ۵:۵؛ ۷:۲۷؛ ۹:۱۸؛ ۱۵:۲۴؛ یسعیاہ ۵:۱۴؛ ۱۴:۹، ۱۵؛ ۲۸:۱۵، ۱۸؛ ۵۷:۹؛ حزقی ایل ۳۱:۱۶، ۱۷؛ ۳۲:۲۱، ۲۷؛ عاموس ۹:۲؛ یوناہ ۲:۲؛ حبقوق ۲:۵۔ اس نے جن چار میں death لکھا ہے وہ یہ ہیں: ایوب ۲۶:۶؛ امثال ۱۵:۱۱؛ ۲۳:۱۴؛ ۲۷:۲۰؛ اس نے استثناء ۳۲:۲۲ میں the realm of death اور زبور ۱۳۹:۸ میں the depths لکھا ہے۔

(۲۹) نیو انٹرنیشنل ورژن نے عہد نامہ جدید میں جن ورسوں میں hell کی بجائے grave لکھا ہے وہ یہ ہیں: اعمال کی کتاب ۲:۲۷، ۳۱۔ جن ورسوں میں hell کی بجائے Hades لکھا ہے وہ یہ ہیں: متی ۱۶:۱۸؛ لوقا ۱۶:۲۳ اور مکاشفہ ۱:۱۸؛ ۶:۸؛ ۲۰:۱۳، ۱۴؛ جبکہ اس نے متی ۱۱:۲۳؛ لوقا ۱۰:۱۵ میں the depths لکھا ہے۔

(۳۰) گڈ نیوز بائبل (*Good News Bible*, The Bible Societies / Harper collins, UK, 2nd ed.

1994) نے سموئیل دوم ۲۲:۶؛ زبور ۱۸:۵؛ ۸۶: ۱۳؛ اور ۱۱۶:۳ میں hell/Hell کی بجائے grave لکھا؛ زبور ۹:۱۷؛ امثال ۱۵:۲۴ اور حبقوق ۲:۵ میں death/Death؛ ایوب ۱۱:۸؛ ۲۶:۶؛ زبور ۱۶:۱۰؛ ۵۵:۱۵؛ ۱۳۹:۸؛ امثال ۵:۵؛ ۷:۲۷؛ ۹:۱۸؛ ۱۵:۱۱؛ ۲۷:۲۰؛ یسعیاہ ۵:۱۴؛ ۱۴:۹، ۱۵؛ ۲۸:۱۵، ۱۸؛ ۵۷:۹؛ حزقی ایل ۳۱:۱۶، ۱۷؛ ۳۲:۲۱، ۲۷؛ عاموس ۹:۲؛ یوناہ ۲:۲ میں the world of the dead؛ اور استثناء ۳۲:۲۲ میں the world below لکھا ہے۔

(۳۱) دیکھئے: *Good News Bible*، حوالہ سابقہ، لوقا ۱۶:۲۳ اور مکاشفہ ۶:۸؛ اور اعمال ۲:۲۷، ۳۱ اور مکاشفہ ۱:۱۸؛ ۲۰:۱۳، ۱۴.

(۳۲) دیکھئے (*Holy Boble, Contemporary English Version*, American Bible Society, New York, 1995) بالترتیب: استثناء ۳۲:۲۲؛ سیموئیل دوم ۲۲:۶؛ زبور ۹:۱۷؛ ۱۸:۵؛ ۵۵:۱۵؛ ۱۳۹:۸؛ امثال ۵:۵؛ ۷:۲۷؛ یسعیاہ ۵:۱۴؛ ۱۴:۹، ۱۵؛ ۲۸:۱۵، ۱۸؛ حزقی ایل ۳۲:۲۱؛ یوناہ ۲:۲؛ حبقوق ۲:۵؛ (grave) ایوب ۱۱:۸؛ زبور ۱۶:۱۰؛ ۸۶:۱۳؛ (death) ایوب ۲۶:۶؛ زبور ۱۱۶:۳؛ امثال ۱۵:۲۴؛ ۲۷:۲۰؛ (the world below) حزقی ایل ۳۱:۱۶، ۱۷؛ (the world of the death) امثال ۱۵:۱۱؛ (spirit of the dead) یسعیاہ ۵۷:۹؛ (as dead) امثال ۹:۱۸؛ (deep into the earth) عاموس ۹:۲؛ امثال ۲۳:۱۴ اور حزقی ایل ۳۲:۲۷۔

(۳۳) دیکھئے: *Contemporary English Version*، متی ۱۶:۱۸؛ اعمال ۲:۲۷، ۳۱؛ مکاشفہ ۱:۱۸؛ ۶:۸؛ ۲۰:۱۳، ۱۴.

(۳۴) دیکھئے: Fred Skolnik (ed.), *Encyclopaedia Judaica*, (USA: Thomson Gale, Keter Publishing House, 2 ed. 2007), vol. 6, p. 497

(۳۵) دیکھئے: *New Catholic Encyclopedia*, (USA: Thomson Gale, Catholic University of America, 2 ed. 2003), vol. 13, p. 37

(۳۶) دیکھئے: *New Catholic Encyclopedia*, op. cit., p. 79

(۳۷) دیکھئے: *New Catholic Encyclopedia*, op. cit., vol. 6, p. 604

(۳۸) دیکھئے: *Encyclopaedia Judaica*, op. cit., vol. 15, p. 111